دار الافتاء جامعہ طٰہٰ

کتاب : الکبائر	باب : مایتعلق بالتصحیح	عنوان: اللہ کی ناراضگی کے حوالے سے پوسٹ کے بارے میں
فتوی نمبر : 603	تاریخ : 09:17:2017	نوعیت: بحسب الترتیب
مستفتی: عثمان ریاض	مجیب: مفتی حماد فضل	تصدیق وتصحیح: مفتی زکریا جامعہ اشرفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: کیا یہ درست ہے کہ اللہ ان باتوں سے سخت ناراض ہوتا ہے۔

1:۔ اولاد خاص کر بیٹی کو گالی دینا۔ 2:۔ دل میں بغض رکھنا۔ 3:۔ ماں باپ کی عقل کو کوسنا۔

4:۔ اذان کے وقت کام کرنا۔ 5:۔ فرض نماز کے بعد دعا نہ مانگنا 6:۔ دستر خوان پہ باتیں کرنا۔

7:۔ کھڑے ہو کر پانی پینا۔ 8:۔ وضو کی حالت میں کفریہ الفاظ کہنا۔

الجواب باسم ملهم الصواب حامدا و مصليا

ان میں سے بعض باتین کبیرہ گناہ ہیں اور بعض ناپسندیدہ اور بعض جائز ہیں۔ درج ذیل امور کبیرہ گناہ ہیں۔

1:۔ گالی دینا۔ چاہے کسی کو بھی ہو البتہ اولاد کو گالی دینا مزید برا ہے۔ 2:۔ بغض رکھنا

3:۔ ماں باپ کو کوسنا

4:۔ کفریہ الفاظ کہنا کفر ہے چاہے وضو میں کہے یا کسی اور حالت میں اور آدمی کو ایمان سے محروم کر سکتا ہے۔

اذان کے وقت کام کرنا ناپسندیدہ اور لائق ترک ہے۔ فرض نماز کے بعد دعا نہ مانگنا محرومی کی بات ہے کہ یہ بہت قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ کھڑے ہو کر بلا عذر پانی پینا مکروہ ہے۔ جب کہ دستر خوان پر باتین کرنا جائز ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ محمد حماد فضل

نائب مفتی دار الافتا جامعہ طٰہٰ

الجواب صحیح

مفتی زکریا مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور

17 ستمبر 2017

محمد زکریا

۲۴/۵/۱۴۳۹ھ

الجامعۃ الأشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

فتوی نمبر: ۶۰۳
تاریخ: ۲۴/۵/۱۴۳۹ھ
جامعہ طٰہٰ